چھتیس گڑھ مادھیمک شکچھا منڈل، رائے پور

ہائر سیکنڈری سرٹیفیکٹ امتحان سال 11-2010

مثالی سوال نامہ

درجہ: 12ویں　　　　　　　　　　وقت: 3 گھنٹے

مضمون: اسپیشل اُردو (Special Urdu)　　　　　　　　کل نمبرات۔100

ہدایت: سبھی سوالات حل کرنا لازمی ہے۔ جواب صحیح اور خوشخط ہوں۔

سوال نمبر ا میں 10 نمبر ہیں۔ ہر ایک میں ایک ایک نمبر ہیں۔ سبھی معروضی سوالات ہیں۔

(2) باقی سبھی سوالات کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(3) سوال نامہ کے اندر متبادل ہیں۔ جنھیں پڑھ کر حل کرنا ہے۔

سوال:1: صحیح جواب چن کر لکھیے :-

(1) ''آئی سی ایس'' افسانے کا مصنف کون ہے: 01

(الف) کرشن چندر (ب) علی عباس حسینی (ج) پریم چند (د) عظیم بیگ چغتائی

(2) مرزا دبیر اور میر انیس کی شاعری کس صنف میں ہے: 01

(الف) مرثیہ (ب) غزل (ج) قصیدہ (د) رباعی

(3) مشہور قومی ترانہ ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا'' کے شاعر کون ہیں؟ 01

(الف) غالب (ب) اکبرآلہ بادی (ج) اقبال (د) علی سردار جعفری 01

(4) مرزا غالب کا پورا نام:

(الف) اسداللہ خاں غالب (ب) امیر خاں (ج) شیر خان (د) رحمت اللہ 01

(5) نظم روٹیاں کے شاعر کا نام:

(الف) نظیر اکبرابادی (ب) فیض (ج) ساحر (د) جاں نثار اختر

(ب) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے؟

(1) مولانا آزاد چائے میں دودھ ملانے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سمجھتے تھے۔ 01

(الف) شدّت (ب) زحمت (ج) بدعت (د) رحمت

(2) ہندوستان ابتدا سے ہی مختلف مذہبوں، زبانوں اور تہذیبوں کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رہا ہے۔ 01

(الف) مرکز (ب) گہوارا (ج) منزل (د) مقام

(3) جو لفظ اسم کی اچھائی یا برائی بیان کرے اُسے کہتے ہیں: 01

(الف) ضمیر (ب) فعل (ج) صفت (د) فاعل

(4) سودزیاں کے معنی ہیں۔ 01

(الف) نقصان (ب) نفع (ج) نفع ونقصان (د) گھاٹا

(5) غلام لفظ کا ضد ہوگا۔ 01

(الف) مولا (ب) آقا (ج) نوکر (د) خالق

سوال:2: اُردو کو ریختہ کیوں کہتے ہیں؟ 02

سوال:3: حاتم نے فقیر کا نام سن کر کیا کہا؟ 02

سوال:4: فیض آباد لوٹنے پر اُمراؤ جان کو ماضی کی کون سی باتیں یاد آتی ہیں؟ 02

سوال:5: سپاہی سلمیٰ اور کشن کنور کی مشکیں کس کر شہر سے باہر کیوں کے جانا چاہتے ہیں؟ 02

سوال:6: افسانہ کسے کہتے ہیں؟ 02

سوال:7: صفت تضاد کی مع مثال تعریف بیان کیجئے؟ 02

سوال:8: شعر میں حسن معنویت اختصار اور اثر کن چیزوں سے پیدا ہوتا ہے؟ 02

سوال:9: زمانہ ماضی کی مثال جملوں میں لکھیئے؟ 02

سوال:10: نظم روٹیاں میں نظیر اکبر آبادی نے روٹی کی کیا خصوصیت بیان کی ہے؟ 02

سوال: 11: مطلع اور حسن مطلع کسے کہتے ہیں؟ 03

یا

تخلص کسے کہتے ہیں مع مثال تعریف بیان کیجئے؟

سوال:12: درج ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے؟ 03

مینھ تو بوچھار کا دیکھا ہے برستے تم نے

اسی انوار سے تھی اشک فشاں اپنی

سوال:13: اپنی پسند کا مرزا غالبؔ کا کوئی ایک شعر لکھیئے اور تشریح کیجئے؟ 03

سوال:14: مرثیہ کی تعریف لکھ کر مثال دیجیئے؟ 03

سوال:15: داغوں نے کس طرح سرو چراغاں کیا؟ وضاحت کیجئے؟ 03

یا

خبر دیتی ہے تحریک ہوا تبدیل موسم کی'' سے کیا مراد ہے؟

سوال:16: قصدہ کی تعریف مع مثال بیان کیجئے؟ 04

یا

محاوروں کے معنی لکھکر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

داگ رہ جانا، تہیہ کرنا، آب آب ہونا۔

درج ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے؟

روح رسول کہتی تھیں جلاّ د! رحم کر

یہ سینہ میرا سینہ ہے یہ سر ہے میرا سر

یہ دل ہے میرا دل یہ جگر ہے میرا جگر

یہ نور نورِ عین ہے یہ ہے میرا پسر

سوال:17: رانی کیتکی کی کہانی میں سے ایسے دس الفاظ کی نشان دہی کیجیے جو آج کے دور میں استعمال نہیں ہوتے؟ 04

یا

انسان پر بہ نسبت نیکی کے بدی کا اثر جلدی پڑتا ہے ایسا کیوں؟

سوال:18: اُمراؤ جان اَدا کی کہانی مختصراً دس جملوں میں لکھیئے؟ 04

یا

قلبی دوست کسے کہتے ہیں؟ وضاحت کیجیے؟ 04

سوال:19: درج ذیل اقتباس کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجیے؟

ہم نے مانا کہ بارہ برس کی عمر سے اس کندۂ ناتراش کو ایک دور کے عزیز نے رحم کھا کر اپنے پاس رکھا۔ خراد چڑھایا اور آدمی بنایا مگر یہ سب رحمت باری اور فضل الٰہی تھا۔ اُسنے اگر اس عزیز کے دل میں اولاد کی خواہش کے ساتھ ساتھ اُن گود بھی اولاد سے بھری ہوتی تو پھر کیا ہوتا۔ اگر وحید کی فطرت میں اثر قبول کرنے کا مادہ نہ ہوتا۔ اچھے خاصے جانور سے بھلا مانُس انسان بننے کی صلاحیت ودیعت نہ کی ہوتی وہ کاہے کی اسکول یا کالج میں سے اپنے کپڑوں، فیس، اپنی تہذیب، اپنے سلیقے، اپن ذہانت کے لئے مشہور ہوتا۔

سوال:20: درج ذیل اقتباس کو بغور پڑھ کے اور سوالات کے جواب لکھیئے: 04

تیرھویں صدی کے اختتام تک بابا فرید گنج شکرؒ اور ہمہ گیر شاعر امیر خسرو کی نظمیں اُردو ادب کی داغ بیل ڈال چکی تھیں۔ امیر خسرو کی زبان دہلی کے قریب وجوار کی بولی کا ایک نیا روپ تھی۔ انھوں نے اس بولی کو دہلوی کا نام دیا۔ لیکن بعد میں اس کا نام کھڑی بولی پڑ گیا۔

یہ اُس وقت کی بات ہے کہ جنوبی ہند کے دہلی راج کے تحت چلے جانے سے دہلی کے ر راج دربار سے فوجی، صوفی، فقیر، تاجر اور آفیسر وہاں گئے اور شمالی ہندوستان کی بول چال کی زبان بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ کئی تاریخی قوموں نے دہلی کے علاقے میں بولی جانے والی زبان کا مرکز جنوبی ہند کا بنا دیا۔ آہستہ آہستہ یہ دکن اور گجرات میں پھیل گئی۔

سوالات:

(1) تیرحویں صدی میں اُردو کی داغ بیل کس نے ڈالی؟

(2) امیر خسرو کی زبان کا کیا نام تھا؟

(3) تیرھویں صدی میں وہاں کون کون بزرگ تھے؟

(4) آہستہ آہستہ اُردو کہاں تک پھیلی؟

04 سوال:21: اُردو غزل یا مثنوی کی مع مثال تعریف بیان کیجئے؟

05 سوال:22: حسب ذیل جس سے کسی ایک کی سوانح حیات، ادبی خدمات طرز تحریر لکھیے:
مولانا محمد حسین آزاد، مشتاق احمد یوسفی، مولانا ابولکلام آزاد۔

05 سوال:23: درج ذیل شعراء میں سے کسی ایک کی سوانح حیات ادبی خدمات وخصوصیات کلام تحریر کیجئے:
علامہ اقبال ، میر تقی میر، میر انیس۔

05 سوال:24: ڈرامہ کے اجزاء ترکیبی کو سمجھائیے؟

یا

آپ کی نصابی کتاب میں شامل سبق اُردو کے تعلق سے جملے لکھیئے؟

06 سوال:25: آپ تحسین نوری ہیں MIG 86 بھلائی نہرونگر میں رہتی ہیں چھتیس گڑھ سیکنڈری ایجوکیشن کے سیکرٹیری کو 10th کی ڈوپلی کیٹ مارک شیٹ کے لئے درخواست لکھیئے۔

یا

اپنے بڑے بھائی کی شادی میں شرکت کے لئے۔ دوست کو ایک خط لکھیئے؟

12 سوال:26: درج ذیل عنوان میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیئے:

1) سائنس رحمت ہے یا زحمت

2) تعلیم نسواں

12 3) کھیلوں کی اہمیت

4) بڑھتی ہوئی آبادی اور بے روزگاری۔

چھتیس گڑھ مادھیمک شکچھا منڈل، رائے پور

ہائر سیکنڈری سرٹیفکیٹ امتحان سال 2010-11

مثالی جواب نامہ

درجہ: 12 ویں — وقت: 3 گھنٹے

مضمون: اسپیشل اُردو (Special Urdu) — کل نمبرات۔100

جواب: 1: صحیح جواب چن کر لکھیئے :- 10

(1) علی عباس حسینی (2) مرثیہ (3) اقبال (4) اسد اللہ خاں (5) نظیر اکبرآبادی (6) بدعت

(7) گہوارہ (8) صفت (9) نفع نقصان (10) آقا

جواب: 2: اُردو کو ریختہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہیں مختلف زبانوں نے اسے ریختہ کہا ہے۔ 02

جواب :3: حاتم نے فقیر کا نام سن کر جلدی جلدی گرما گرم توس انگیٹھی پر سینک خوب مکھن لگایا اور ایک پیالی میں ڈھیر سارا دودھ ڈال کر چائے بنادی۔ 02

جواب: 4: فیض آباد لوٹنے پر امراؤ جان کو ماں باپ کی شفقتیں۔ وہاں کی شان شوکت اور بھائی بہن کی بہت یاد آئی۔ 02

جواب: 5: سپاہی جو جنرل بخت کاں کے حکم سے انگریز سپاہیوں کے بھیس میں آئے تھے سلمی اور کشن کی مشکیں کس کر اسلئے لے جانا چاہے تھے تا کہ کسی کو شک نہ ہو اور صحیح سلامت وہاں سے نکل جائیں 02

جواب: 6: افسانہ ایسی نثری کہانی کو کہتے ہیں جو ایک ہی نشت میں پڑھی جاسکے۔ افسانوں کے کرداد فرضی ہوتے ہیں مگران کرداروں کی معرفت سچائی اور حقائق کو اکثر پیں کیا جاتا ہے۔ 02

جواب: 7: جب کسی نظم یا نثر میں ایک دوسرے کی ضد والے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں تو اسے صفت تضاد کہتے ہیں جیسے زمین آسمان آگ اور پانی، مثال شعر میں 02

جسنے چادر میں سدا پاؤں سمیٹے اپنے۔ اُسنے دنیا میں کبھی ہاتھ پسارا ہی نہیں۔

جواب: 8: شعر میں حسن معنویت، اختیار اور اثر الفاظ کے مناسب استعمال فکر و خیال کی بلندی اور فصیح اور بلیغ الفاظ کے استعمال پیدا ہوتا ہے۔ 02

جواب: 9: میں جب آپ کی دولت کدے پر پہونچا تو آپ آرام فرمارہے تھے۔ 02

جواب: 10: روٹی ایک ایسی نعمت ہے جو ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے بھوکے کو روٹی چاند نظر آتی ہے پیٹ بھرے انسان سے اچھے برے کام کرواتی ہے روتی کئی طرح کی خوبیاں ہیں۔ 02

جواب: 11: کسی شاعر کے کلام میں پہلا شعر جسکے دونوں مصرے ہم قافیہ ہوتے ہیں تو اسے مطلع کہا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر دوسرا شعر ہم کافیہ ہو تو اُسے حسنِ مطلع۔ کیا جاتا ہے۔ ثانی مطلع بھی اسی کو کہتے ہیں۔ 03

یا

جب کوئی شاعر اپنے کلام کے آخری شعر میں اپنا قلمی نام نظم کرتا ہے تو اُسے مقطع کہتے ہیں۔
اور شاعر کے قلمی نام کو تخلص کہتے ہیں۔

غالبؔ چھٹی شراب پر اب بھی کبھی کبھی
پیتا ہوں روزِ ابر شبِ ماہتاب میں

جواب:12: میر تقی میر محبوب کی جدائی میں اپنی حالت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ تم نے تو بادل کو بوچھار کو دیکھا ہی ہے کہ کیسے برستے ہیں اسی طرح ہم اپنی آنکھوں سے تمہاری جدائی میں آنسو بہاتے ہیں۔ 03

جواب:13: سا سوال کا جواب مرزا غالبؔ کا کوئی بھی شعر ہوسکتا ہے تشریح کے سلسلے میں جانچ کرنے والا اپنی صوابِ دید سے کام لے۔ 03

جواب:14: مرثیہ لفظ ''رثا'' سے بنا ہے۔ جسکے معنیٰ ہیں رونا ماتم کرنا۔ اصلاً مرثیہ کسی مرنے والے کے اوصاف بیان کر رنج وغم کا اظہار کرنا ہے۔ لیکن اُردو مرثیہ امام حسین اور شہدائے کربلا کے ذکر سے مخصوص ہوگیا ہے۔ مثال: غل پڑ گیا حسین نے سر کو فدا کیا + اعدا نے جشنِ فتح کا ساماں بپا کیا 03

رُخ شمر نے ہوئے حرمِ مصطفیٰ کیا + اک نیزے پر قلم سرِ شاہ ھدا کیا

پردہ اُٹھا کے دیکھتی تھی کو اہر حسین
نیزے پہ اُسکے آگے چڑھایا سر حسین

جواب:15: خواجہ میر دردؔ کہتے ہیں کہ میرے دل کے داغوں سے ایسی روشنی نکلی کی وہ چراغوں کا سرو نظر آنے لگا۔ شاعر نے دل کے داغوں کی روشنی کو ایک پیڑ جو سیدھا لمبا ہو ہے، سے تشبیہ دی ہے۔ 03

یا

اکبرالہٰ آبادی اپنی نظم ''مستقبل میں موجودہ طور پر طریقوں پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ابھی جو تحریک چل رہی ہے یہ تہذیب وتمدن میں تبدیلی کی علامت ہے اب کچھ اور ہی ماحول ہوگا اور پہلے جیسا ماحول نہیں ہوگا۔

جواب:16: قصیدہ 'قصد' سے بنا ہے۔ چونکہ شاعر قصد کر کے ایک خاص موضوع پر قلم اُٹھاتا ہے۔ اسی لئے اس صنف کلام کا نام قصیدہ پڑا۔ اصطلاح میں قصیدہ اس نظم کو کہتے ہیں۔ جس میں کسی کی مدح یا ذم کا پہلو نکلے۔ 04

غزل کی طرح قصیدے کا پہلا شعر ہم قافیہ ہوتا ہے۔ قصیدے میں ایک سے زیادہ مطلع بھی ہوسکتا ہے جہاں تک موضوع کا تعلق ہے اس میں عام طور سے مدح، ذم، پند و وعظ یا مختلف حالات و کیفیت کو بیان کیا جاتا ہے۔

یا

محاورے:- میں اُسکی قد وقامت کو دیکھ کر دنگ رہ گیا۔
میں نے تہہ کولیا ہے کہ اُسکے پاس نہیں جاؤ نگا۔
میں نے اس کی سرزنش کی تو وہ آب آب ہوگیا۔

مرزا دبیر کے اس مرثیہ مین اس واقعہ کا ذکر ہے جب ابن زیاد کا خط لے کو ایک ناقہ سوار میدان کربلا میں آتا ہے۔اور امام حسین کے سر کا مطالبہ کرتا ہے۔اور جب امام کے سینے پر سوار ہو کر قتل کرنا چاہتا ہے تو روح رسول کہتی ہے اے جلاد یہ سینہ میرا سینہ ہے۔یہ میری آنکھوں کا نور ہے میرا بیٹا ہے۔

جواب:17: رانی کیتکی کی کہانی میں استعمال دس ایکے الفاظ جو آج رائج نہیں حسب ذیل ہیں: جھما تا۔ملولا کھانا۔ 04
سچوتی،امریاّں، چھالہہ۔سردھری سجکتے ہو،ڈول،ناہ نوہ،چھپر کھٹ۔

جواب:18: اُمراؤ جان ادا 1857ء کے غدر کے موقع پر حالات کے تھپیڑے کھاتی ہوئی واپس فیض آباد پہنچتی 04
ہے۔اتفاق سے اسکے پاس اسی محلّہ کا مجرا آتا ہے جہاں اُس کا آبائی گھر تھا۔رات کے اندھیرے میں ماں بیٹی کو پہچان لیتی ہے۔اگلے دن اسکا بھائی امراؤ کے گھر پہونچ کر اسکے گلے پر چھری رکھ دیا جاتا ہے۔لیکن ماں کے چلانے پر گلے سے چھری ہٹا کر کہتا ہے کہ عورت کو کیا ماروں اور کہتا ہے تو اس شہر سے چلی جا۔رات کی رات سوتی رہی صبح اُٹھ کر لکھنو چلی گئی۔

یا

قلبی دوست اُسے کہتے ہیں جس سے دلی لگاؤ ہوتا ہے۔ایسا دوست ہر اچھے برے کا ساتھی ہوتا ہے۔مصیبت کے وقت کام آنے والا ہوتا ہے۔قلبی دوست ایسے ہوتے ہیں کہ وہ صرف اچھے وقتوں کے ساتھی نہیں ہوتے اور جسمانی طور پر بھی دو قالب ایک جان کے مصداق نہیں ہوتے بلکہ ضرورت پڑنے پر ایک دوسرے کی مالی امداد بھی کرتے ہیں

جواب:19: علی عباس حسینی کے افسانے آئی سی ایس سے ماخوذ ہے۔جس میں وحید نامی ایک دیہاتی لڑکے 04
کو آئی۔سی۔ایس،افسر بن بن جانا خدا کی بخشش کا سبب مانا گیا ہے۔ایک دور کے عزیز کے دل میں اولاد کی خواہش کے اساتھ ساتھ اُن کو بھی اگر اولاد ہوتی تو پھر کہا ہوتا۔مصنف یہ بتانا چاہتا ہے کہ اگر رحمت الٰہی نہ ہوتی تو گاؤں میں بکریاں چلانے والا ایک دیہاتی اعلیٰ سرکاری عہدے پر نہیں پہونچ پاتا۔نہ اسکول کالج جاتا نہ مہذب بنتا۔

جواب:20: (1) بابا فرید گنج شکرؒ اور امیر خسرو نے 04
(2) امیر خسرو کی زبان کا نام دھلوی تھا۔
(3) تیرھویں صدی میں وہاں بزرگ بابا فرید گنج شکر تھے۔
(4) آہستہ آہستہ اُردو دکن تک پھیل گئی۔

جواب:21: لفظ غزل کے کئی معنی ہیں۔محبوب سے باتین کرنا عورتوں سے باتیں کرنا۔عورتوں سے باتیں کرنا 04

غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے۔ یہ ہم کافیہ ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسرا شعر بھی ہم قافیہ ہو تو حسن مطلع کہلاتا ہے۔ غزل کے آخری شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ اُسے مقطع کہتے ہیں۔ غزل عام طور پر پانچ سات شعر کی ہوتی ہے۔

مثال: نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا۔

مثنوی: مسلسل اشعار کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں۔ جس میں ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ ہیئت کے اعتبار سے مثنوی کا ہر شعر مطلع کی طرح ہوتا ہے۔ مثنوی میں عام طور سے کوئی واقعہ نظم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ازم، بزم، حسنو عشق، مذہبی و اخلاقی مضامین نظم کئے جاتے ہیں۔ ان میں وہ تمام عناصر پائے جاتے ہیں جو عام طور سے نثری داستانوں میں ہوتے ہیں فوق العناصر کے علاوہ مثنویوں میں اس زمانے کی تہذیب و معاشرت کی جھلکیاں بھی ملتی ہیں۔ آج کل مثنوی لکھنے کا رواج قریب قریب ختم ہو چکا ہے۔ مثنوی لکھنے والوں میں شوق لکھنوی، دیا شنکر نسیم، میر حسن، کا نام قابل ذکر ہے مثنوی، سحر البیان۔ گلزارِ نسیم، زہرِ عشق قابل ذکر ہیں۔

سوال :22: باھویں جماعت کی کتاب۔ ہمارا ادب میں حسب ذیل مصنفین کی سوانح حیات دیکھ لیں 05

مولانا محمد حسین آزاد صفحہ 05

مشتاق احمد صفحہ 183

مولانا ابو لکلام آزاد صفحہ 11

نوٹ: سوانح حیات مین پرچہ جانچ کرنے والے کو 2 نمبر سوانح حیات میں 2 نمبر کدمات میں اور 2 نمبر طرز تحریر پر دینا ہے۔ اس طرح کل 5 نمبر اس سوال کے جواب میں دینے ہونگے۔

جواب :23: علامہ اقبال صفحہ 232 05

میر تقی میر صفحہ 205

میر انیس صفحہ 104 ہمارا ادب (بارھویں جماعت)

جواب :24 : ارسطو نے ڈرامے کے اجزاءِ ترکیبی میں چھ چیزوں کو ضروری قرار دیا ہے۔ قصّہ، کردار، مکالمہ، خیال، آرائش، اور سنگیت، لیکن ضروری نہیں ہے کہ ہر ڈرامے میں سنگیت یا موسیقی کا عنصر ہو، پلاٹ، کردار، مکالموں اور مرکزی خیال کا ہونا ضروری ہے۔ ڈرامے میں واقعات کی کڑیاں اس طرح ملائی جائیں کہ بتدریج نقطۂ عروج تک پہونچ سکیں۔ اور ناظرین کی توجہ ایک نقطے یا خیال پر مرکوز ہو جائے۔ اس کے بعد ڈرامہ انجام کی طرف بڑھتا ہے۔ واقعات سے جو نتیجہ بر آمد ہوتا ہے۔ وہ انجام کے ذریعے پیش کر دیا جاتا ہے۔ ڈرامے کے ذریعہ ہر طرح کے مسائل کو پیش کیا جاتا ہے۔ 05

یا

پنجابی میں کھینچ کر باندھنے کو یا مضبوط پکڑنے کو کہتے ہیں۔ مثلاً گھت کر باندھ یا گھٹ کر پکڑ و بھ بھننا

توڑنا اور تتر وانا ہے۔ اور اسی سبب سے پنجابی میں روپیہ کے لئے بھی بھنا کہتے ہیں۔ اُردو میں پہلے معنی متروک ہوگئے۔ دوسرے معنی اہے وہ بھی ـَ (زبر) کو ـُ (پیش) کرکے۔ کہ جاؤ اُوپے کے ٹکے بھنالاؤ۔ اور اصلیت کا سراغ یوں لگا کر فارسی میں روپے کے لئے خوددہ کردن بولتے ہیں۔ اور اُردو میں بھی کہتے ہیں۔ صبح کو روپیہ خوردہ کیا تھا۔ دولہر کو دیکھو تو برکت یعنی سب سے پہلے اُٹھ گئے۔

نوٹ: یہ نمونے کے لئے سطریں لکھیں ہیں اُردو کا سبق ہمارا ادب کتاب میں جو صفحہ 6 پر ہے۔ اس میں سے کوئی بھی دس لائن طالب علم لکھ سکتا ہے۔ پرچہ جانچ کرنے کے وقت دیکھ لیں کہ اُردو والے سبق سے ہے ہے یا نہیں۔

جواب:25: اس سوال کا جواب لکھنے والوں کو نمبر آپ کو دفیصلہ کرکے دیں۔ 06

جواب:26 مضمون نگاری پر 12 نمبر ہیں آپ اپنے حساب سے تک کریں۔ 12